سوال

(438) بیوی کے حقوق وفرائض

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیوی کے حقوق وفرائض کیاہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت میں بیوی کے حقوق وفرائض کی تعین نہیں بلکہ اس کی بنیاد عرف ہے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

وَعاشِروهُنَّ بِالمَعروفِ ... ١٩ ... سورة النساء

"ان کے ساتھ اچھے طریقے سے رہو۔"

نیز اللہ تعالی کا فرمان ہے :

وَلَهُنَّ مِثلُ الَّذى عَلَيهِنَّ بِالمَعروفِ ... ٢٢٨ ... سورة البقرة

"اور معروف کے مطابق ان (عورتوں) کے لیے اسی طرح حق ہے۔"

عرف میں جو حقوق چلتے ہیں وہی واجب ہیں اور جو عرف میں نہ چلتا ہو وہ واجب نہیں ہے، الا یہ کہ وہ شریعت کی خلاف ورزی کرتا ہو، لہذا اعتبار اس کا ہے جس کو شریعت نے بیان کیاہے۔ پس اگر لوگوں کا عرف یہ چل پڑے کہ آدمی اپنے اہل کو نماز اور حسن اخلاق کا حکم نہ دے تو یہ باطل عرف ہوگا لیکن جب لوگوں کا عرف شریعت کے مخالف نہ ہو تو اللہ نے گزشتہ آیات میں اس کا ذکر کیا ہے۔

گھروں کے نگرانوں پر واجب ہے کہ وہ ان عورتوں اور مردوں کے متعلق اللہ سے ڈریں جن کا اللہ نے ان کو ولی بنایا ہے اور وہ ان کو نظر انداز نہ کریں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آدمی اپنی مذکر اور مونث اولاد کو نظر انداز کرتا ہے پس وہ نہیں پوچھتا کہ کون موجود ہے اور کون غائب ہے؟ وہ ان کے ساتھ تک نہیں بیٹھتا اور اسی حال میں مہینہ دو مہینے گزر جاتے ہیں۔ نہ ہی وہ اپنی اولاد اور بیوی کے ساتھ ملتا ہے یہ بہت بڑی غلطی ہے بلکہ ہم اپنے بھائیوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ ان کو دوپہر یا رات کے کھانے پر مل بیٹھنا چاہیے لیکن عورت کو اجنبی مردوں

کے ساتھ اکھٹا نہیں ہونا چاہیے۔ لوگوں کے ہاں یہ ایک خلاف شریعت اور منکر عرف بن چکے ہیں کہ کھانے پر عورتوں کے ساتھ ایسے مرد اکھٹے ہوتے ہیں جو محرم نہیں ہوتے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 375

محدث فتویٰ